یوم عرفہ کی نماز

غلام مصطفیٰ ظہیر امن پوری

یوم عرفہ (نو ذوالحجہ) کو خاص عبادت کی جاتی ہے، اس کے بارے میں کچھ ثابت نہیں، روایات کا تحقیقی جائزہ پیش خدمت ہے:

دلیل نمبر: ①

سیدنا علی بن ابی طالب اور سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

مَنْ صَلّٰى يَوْمَ عَرَفَةَ رَكْعَتَيْنِ يَقْرَأُ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فِي كُلِّ مَرَّةٍ يَّبْدَأُ بِبِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَيَخْتِمُ آخِرَهَا بِ (آمِينَ) ثُمَّ يَقْرَأُ بِـ﴿قُلْ يَآ أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾ ثَلاثَ مَرَّاتٍ وَّ﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ﴾ مِّائَةَ مَرَّةٍ يَّبْدَأُ فِي كُلِّ مَرَّةٍ بِبِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ إِلَّا قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لِمَلائِكَتِهٖ : أُشْهِدُكُمْ أَنِّي قَدْ غَفَرْتُ لَهٗ .

''جو یوم عرفہ کو دو رکعت نماز ادا کرے، ہر رکعت میں تین مرتبہ سورت فاتحہ پڑھے، بسم اللہ سے شروع کرے اور آمین پر ختم کرے، پھر تین دفعہ سورت کافرون پڑھے اور سو مرتبہ سورت اخلاص پڑھے اور سورت کا آغاز بسم اللہ

سے کرے، تو اللہ تعالیٰ فرشتوں سے فرماتے ہیں: میں تمہیں گواہ بناتا ہوں کہ میں نے اسے بخش دیا ہے۔''

(كتاب القراء ت لأبي الشّيخ ابن حيان كما في اللآلي المصنوعة للسّيوطي : ٦٢/٢، مثير العزم السّاكن لابن الجوزي : ٢٦٨/١، ح : ١٥١)

تبصرہ:

ضعیف ہے۔

① عبدالرحمٰن بن زیاد بن انعم افریقی جمہور کے نزدیک ''ضعیف'' ہے۔

حافظ ابن الجوزی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

هٰذَا لَا يَصِحُّ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَابْنُ أَنْعُمٍ قَدْ ضَعَّفُوهُ.

''یہ حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت نہیں ہے، اس کے راوی ابن انعم کو محدثین نے ضعیف کہا ہے۔''

(الموضوعات : ٤٥٠/٢)

علامہ شوکانی رحمہ اللہ نے اسے ''من گھڑت'' کہا ہے۔

(الفوائد المجموعة، ص ٥٣، الرقم : ١١٢)

دلیل نمبر: ②

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

مَنْ صَلّٰى يَوْمَ عَرَفَةَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ أَرْبَعَ رَكْعَاتٍ، يَّقْرَأُ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ فَاتِحَةَ الْكِتَابِ مَرَّةً، وَّقُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ خَمْسِينَ

مَرَّةً، كَتَبَ اللّٰهُ تَعَالٰى لَهٗ أَلْفَ أَلْفِ حَسَنَةٍ، وَّرُفِعَ لَهٗ بِكُلِّ حَرْفٍ دَرَجَةٌ فِي الْجَنَّةِ مَا بَيْنَ كُلِّ دَرَجَتَيْنِ مَسِيْرَةُ خَمْسِمِائَةِ عَامٍ، وَيُزَوِّجُهُ اللّٰهُ بِكُلِّ حَرْفٍ فِي الْقُرْآنِ حَوْرَاءَ مَعَ كُلِّ حَوْرَاءَ سَبْعُونَ أَلْفَ مَائِدَةٍ مِنَ الدُّرِّ وَالْيَاقُوتِ .

''جو عرفہ کے دن ظہر اور عصر کے درمیان چار رکعت ادا کرے، ہر رکعت میں ایک مرتبہ سورت فاتحہ اور پچاس بار سورت اخلاص پڑھے، اللہ رب العزت اس کے لیے دس لاکھ نیکیاں لکھے گا، ہر حرف کے بدلے جنت میں اس کا درجہ بلند کرے گا، ہر دو درجوں کے درمیان پانچ سو سال کی مسافت ہوگی، قرآن کے ہر حرف کے بدلے اس کی شادی ایک حور کے ساتھ کریں گے، جس کے ساتھ یاقوت اور موتیوں کے ستر ہزار دسترخوان ہوں گے۔''

(الموضوعات لابن الجوزي : ٢/٤٤٧۔٤٤٩، ح : ١٠١٧)

تبصرہ:

جھوٹی روایت ہے۔

① نہاس بن قہم قیسی ابوالخطاب جمہور کے نزدیک ''ضعیف'' ہے۔

امام یحییٰ بن معین، امام ابوحاتم رازی، امام نسائی، امام ابن عدی اور امام دارقطنی رحمہم اللہ نے ''ضعیف'' کہا ہے۔

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ نے بھی ''ضعیف'' قرار دیا ہے۔

(تقريب التّهذيب : ٧١٩٧)

② موسیٰ بن عمران بلخی کے حالات زندگی نہیں مل سکے۔

③ ابو الحسن علی بن احمد بن مویہ المودب حلوانی کے بارے میں خطیب بغدادی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

حَدَّثَنَا عَنْهُ هَلَالُ بْنُ مُحَمَّدِ الْحِفَارُ أَحَادِيْث مُنْكَرَةً، وَرَوٰى عَنْهُ أَبُو الْقَاسِمِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ الْفَامِيُّ أَحَادِيْثَ مَوْضُوْعَةً عَلٰى شُيُوْخٍ ثِقَاتٍ، غَالِبُ ظَنِّي أَنَّهَا مِنْ عَمَلِ هٰذَا الْحُلْوَانِيِّ، وَاللّٰهُ أَعْلَمُ.

''ہمیں اس کے واسطے سے ہلال بن محمد حفار نے منکر روایتیں بیان کی ہیں، ابو القاسم عبداللہ بن ابراہیم فامی نے اس سے ثقہ شیوخ سے منسوب موضوع روایتیں بیان کی ہیں، میرے غالب گمان کے مطابق یہ کارروائی حلوانی کی ہے، واللہ اعلم!'' (تاريخ بغداد: ٢٢٦/١٣)

④ مسعود بن واصل ازرق بصری کے بارے حافظ ابن حجر رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

لَيِّنُ الْحَدِيْثِ. ''حدیث میں کمزور ہے۔'' (تقريب التّهذيب: ٦٦١٤)

⑤ قتادہ ''مدلس'' ہیں، سماع کی تصریح نہیں کی۔

یہی روایت سنن الترمذی (۷۵۸) میں ان الفاظ سے آتی ہے:

مَا مِنْ أَيَّامٍ أَحَبُّ إِلَى اللّٰهِ أَنْ يُتَعَبَّدَ لَهٗ فِيهَا مِنْ عَشْرِ ذِي الْحِجَّةِ، يَعْدِلُ صِيَامُ كُلِّ يَوْمٍ مِنْهَا بِصِيَامِ سَنَةٍ، وَقِيَامُ كُلِّ لَيْلَةٍ مِنْهَا بِقِيَامِ لَيْلَةِ القَدْرِ.

''اللہ تعالیٰ کو کسی دن کی عبادت عشرہ ذی الحجہ سے زیادہ محبوب نہیں ہے، اس کے

ہر دن کا روزہ سال کے روزوں اور ہر رات کا قیام لیلۃ القدر کے برابر ہے۔''

تبصرہ:

سند سخت ضعیف ہے، اس میں وہی نہاس بن قہم ''ضعیف''، قتادہ ''مدلس'' اور مسعود بن واصل ''لین الحدیث'' ہیں۔

دلیل نمبر ③:

سیدنا معاذ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

مَنْ أَحْيَا اللَّيَالِيَ الْخَمْسَ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ...... .

''جس نے پانچ دن شب بیداری کی اس کے لیے جنت واجب ہوگئی، یہ ذوالحجہ، عرفہ، عیدالفطر اور عیدالاضحیٰ کی اور پندرہ شعبان کی رات ہیں۔''

(التّرغيب والتّرهيب للأصبهاني : ٣٦٧)

تبصرہ:

خانہ ساز ہے، عبدالرحمٰن بن زید بن اسلم جمہور کے نزدیک ''ضعیف'' ہے۔

امام حاکم رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

رَوٰى عَنْ أَبِيهِ أَحَادِيثَ مَوْضُوعَةً .

''اپنے باپ سے موضوع احادیث بیان کی ہیں۔''

(المدخل إلى الصّحيح، ص ١٥٤)

یہ روایت بھی اس نے اپنے باپ سے بیان کی ہے، لہٰذا موضوع (من گھڑت) ہے۔

دلیل نمبر ④:

سیدنا معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

مَنْ أَحْيَا اللَّيَالِيَ الْأَرْبَعَ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ لَيْلَةَ التَّرْوِيَةِ وَلَيْلَةَ عَرَفَةَ وَلَيْلَةَ النَّحْرِ وَلَيْلَةَ الْفِطْرِ .

''جس نے ترویہ، عرفہ، عیدالاضحیٰ اور عیدالفطر کی چار راتیں عبادت کی، اس پر جنت واجب ہوگئی۔''

(تاريخ دِمَشق لابن عساكر : ٩٢/٤٣-٩٣، التّرغيب والتّرهيب لأبي القاسم الأصبهاني : ٢٤٨/١-٢٤٩، ح : ٣٧٤)

تبصرہ:

سند سخت ترین ''ضعیف'' ہے۔

① عبدالرحمٰن بن زید عمی بصری متروک وکذاب ہے۔

② زید بن حواری عمی ضعیف ہے۔

(تقريب التّهذيب لابن حجر : ٢١٣١)

③ وہب بن منبہ رحمہ اللہ اور سیدنا معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کے درمیان انقطاع ہے۔

سیدنا معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کے دورِ خلافت میں فوت ہوئے اور وہب بن منبہ رحمہ اللہ سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ کے دورِ خلافت میں پیدا ہوئے۔ اس روایت میں ایک اور خرابی ہے۔

حافظ ابن الجوزی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

هٰذَا حَدِيثٌ لَّا يَصِحُّ .

''یہ حدیث ثابت نہیں۔'' (العلل المتناهية : ٧٨/٢)